فون نمبر ۲۹ - تار کا پتہ :- ڈیلی الفضل ربوہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

REGD. No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
خطبہ نمبر ۵ ”
بیرون پاکستان سالانہ ۴۵ ”

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے
۱۶ صفر ۱۳۸۲ھ

جلد ۵۱/۱۶ | ۱۹ وفا ۱۳۴۱ھ | ۱۹ جولائی ۱۹۶۲ء | نمبر ۱۶۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ نخلہ —

نخلہ ۔ مورخہ ۱۷ جولائی ۱۹۶۲ء

کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اعصابی ضعف اور بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ اِس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے :

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ اٰمین اللّٰھم اٰمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچی خوشحالی اور سچی راحت دُنیا اور دُنیا کی چیزوں میں ہرگز نہیں ہے

دنیوی اور عارضی کامیابیوں پر اس قدر خوش مت ہو کہ حقیقی کامیابی سے دُور چلے جاؤ

”یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ عام زندگی اور موت تو ایک آسان امر ہے لیکن جہنمی زندگی اور موت دشوار ترین چیز ہے۔ سعید آدمی ناکامی کے بعد کامیاب ہو کر اور بھی سعید ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ پر ایمان بڑھ جاتا ہے۔ اُس کو ایک مزہ آتا ہے جب وہ غور کرتا ہے کہ میرا خدا کیا ہے۔ اور دنیا کی کامیابی خداشناسی کا ایک بہانہ ہو جاتا ہے ایسے آدمیوں کے لئے یہ دنیوی کامیابیاں حقیقی کامیابی کا (جس کو اسلام کی اصطلاح میں فلاح کہتے ہیں) ایک ذریعہ ہو جاتی ہیں۔ مَیں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ سچی خوشحالی سچی راحت دنیا اور دنیا کی چیزوں میں ہرگز نہیں ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ دنیا کے تمام شعبے دیکھ کر بھی انسان سچا اور دائمی سرور حاصل نہیں کر سکتا۔ تم دیکھتے ہو کہ دولت مند زیادہ مال و دولت رکھنے والے ہر وقت خنداں رہتے ہیں مگر ان کی حالت جرب یعنی خارش کے مریض کی سی ہوتی ہے جس کو کھجلانے سے راحت ملتی ہے۔ لیکن اس خارش کا آخری نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ یہی کہ خون نکل آتا ہے۔ پس ان دنیوی اور عارضی کامیابیوں پر اس قدر خوش مت ہو کہ حقیقی کامیابی سے دُور چلے جاؤ بلکہ ان کامیابیوں کو خداشناسی کا ایک ذریعہ قرار دو۔ اپنی ہمت اور کوشش پر نازمت کرو اور مت سمجھو کہ یہ کامیابی ہماری کسی قابلیت اور محنت کا نتیجہ ہے بلکہ یہ سوچو کہ اس رحیم خدا نے جو کبھی کسی کی سچی محنت کو ضائع نہیں کرتا ہے ہماری محنت کو بارور کیا ورنہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ صدہا طالب علم آئے دن امتحانوں میں فیل ہوتے ہیں۔ کیا وہ سب کے سب محنت نہ کرنے والے اور بالکل غبی اور بلید ہی ہوتے ہیں؟ نہیں بلکہ بعض ایسے ذکی اور ہوشیار ہوتے ہیں کہ پاس ہونے والوں میں سے اکثر کے مقابلہ میں ہوشیار ہوتے ہیں۔ اِس لئے واجب اور ضروری ہے کہ ہر کامیابی پر مومن خدا تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجا لائے کہ اس نے محنت کو اکارت تو نہیں جانے دیا۔ اس شکر کا نتیجہ یہ ہوگا کہ خدا تعالیٰ سے محبت بڑھے گی اور ایمان میں ترقی ہوگی اور نہ صرف یہی بلکہ اور بھی کامیابیاں ملیں گی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری نعمتوں کا شکر کرو گے تو البتہ میں نعمتوں کو زیادہ کرونگا اور اگر کفرانِ نعمت کرو گے تو یاد رکھو عذاب سخت میں گرفتار ہو گے۔“

(الحکم ۲۴ جون ۱۹۰۱ء)

مکرم حکیم عبداللطیف صاحب فاضل فریضہ حج ادا کرنیکے بعد ربوہ واپس تشریف لے آئے

ربوہ — مکرم حکیم عبداللطیف صاحب فاضل آف گوالمنڈی لاہور جو امسال حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طرف سے حج بدل کا فریضہ ادا کرنے کے لئے مکہ معظمہ گئے تھے فریضہ حج ادا کرنے اور حرمین شریفین کی زیارت سے مشرف ہونے کے بعد ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی طرف سے فریضہ حج کی ادائیگی قبول فرمائے اور مکرم حکیم صاحب کو ارض حرم اور ایام حج میں جو عبادتیں، مناجاتیں اور دعائیں کرنے کی توفیق ملی انہیں شرف قبول سے نوازے اور حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی و مکرم حکیم صاحب کے لئے ثواب دارین کا موجب بنائے۔ اٰمین اللّٰھم اٰمین ؛

واقفین طلباء متوجہ ہوں

جن واقفینِ زندگی نے میٹرک یا ایف۔اے (انگلش) کا امتحان پاس کر لیا ہو وہ فوری طور پر اپنے مکمل ایڈریس اور حاصل کردہ نمبروں سے دفتر وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر۔ بی۔اے۔ ایل۔ایل۔بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ جولائی ۱۹۶۲ء

تحریک جدید کی ریڑھ کی ہڈی — سادہ زندگی

جب الٰہی اشارہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کا آغاز فرمایا تھا اس وقت اور اس کے بعد تحریک کو تقویت دینے کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کئی ایک مطالبات جماعت کے سامنے رکھے ہیں۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ ان مختلف مطالبات میں سے جماعت کی اکثریت بعض پر بخوبی عامل چلی آئی ہے تاہم بعض مطالبات ایسے ہیں کہ بعض دوست ان کو فراموش کر دیتے ہیں اس لئے یہ فرض جماعت کے عہدہ داروں کا ہے کہ وہ ان مطالبات کو وقتاً فوقتاً دہراتے رہیں تا آنکہ ان مطالبات پر عمل کرنے کی ایسی عادت جماعت کو پڑ جائے کہ وہ اس کی فطرت ثانیہ بن جائے۔

ان مطالبات میں سے "سادہ زندگی" کا مطالبہ بنیادی حیثیت رکھتا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر دوست اس ایک مطالبہ کو ہر وقت نگاہ رکھیں تو باقی مطالبات پر عمل کرنا ان کے لئے کوئی بھی مشکل نظر نہ آئے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعت کے غرباء ہی کیا امراء بھی عموماً سادہ زندگی گزارنے کی طرف مائل ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ ۲۵ نومبر ۱۹۳۶ء میں فرمایا ہے

"اچھی طرح یاد رکھو کہ سادہ زندگی اس تحریک کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے اس میں غریبوں کا امیروں کی نسبت زیادہ فائدہ ہے کیونکہ وہ جو کچھ بچایا کریں گے اپنی ضرورت کے لئے کریں گے اور اس طرح امراء کو بھی اس سے فائدہ ہے اگر کوئی مصیبت کا وقت آ جائے تو اس وقت پس انداز کیا ہوا سرمایہ ان کے کام آئے گا۔"

(خطبہ جمعہ ۲۵ نومبر ۱۹۳۶ء مطبوعہ الفضل جلد ۲۴ نمبر ۱۲۷)

سادہ زندگی کا صرف یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم روزمرہ کے اخراجات میں تخفیف کر دیں اور پس انداز کرتے رہیں کہ جب مثلاً کوئی بیاہ شادی کا موقع آئے تو نہ صرف اپنا پس انداز شدہ بلکہ قرض وام کر کے دونوں ہاتھوں سے مال و زر لٹا دیں اور پھر باقی ماندہ عمر قرض اتارنے کے لئے سادہ زندگی اختیار کئے رکھیں یہ درست ہے کہ جماعت احمدیہ کی اکثریت شادی بیاہ پر بے جا رسومات میں روپیہ ضائع نہیں کرتی لیکن ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بعض اوقات ہم دیکھتے ہیں کہ نہ صرف امراء اور دولت مند بلکہ غرباء بھی اپنی حیثیت سے بڑھ کر ایسے مواقع پر خرچ کر دیتے ہیں اور اسی وجہ سے حقیقت یہ ہے کہ احمدی نوجوانوں کی شادیوں میں بھی التوا کا مرض بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ بہت سی لڑکیوں اور لڑکوں کی شادیاں اسی وجہ سے رکی ہوئی ہیں کہ والدین کے پاس بیاہ پر خرچ کرنے کے لئے روپیہ نہیں ہے۔ کئی ایک حالتوں میں نکاح ہو جاتے ہیں مگر رخصتانہ سالہا سال تک محض اسی وجہ سے رکے رہتے ہیں کہ لڑکی والوں کے پاس جہیز نہیں ہوتا اور نہ وہ برات کی خاطر داری کر سکتے ہیں۔ اور لڑکوں والے زیور اور کپڑوں کا بندوبست نہیں کر سکتے۔

یہ تمام باتیں نہ صرف سادہ زندگی کے منافی ہیں بلکہ اسلامی روح کے بھی سراسر خلاف ہیں۔ اسلام میں شادی کی رسم اتنی سادہ رکھی گئی ہے کہ ایک پیسہ خرچ کئے بغیر ہو سکتی ہے۔ برات کو کھانا کھلانا ضروری نہیں ہے۔ چند آدمی ایک دو گھنٹہ کے لئے اکٹھے ہو کر نکاح اور رخصتانہ کی رسم بڑی آسانی سے ادا کر سکتے ہیں۔ البتہ اسلام نے مہر کو ضروری قرار دیا ہے۔ حسب حیثیت مہر ضرور دینا چاہیئے۔ عرب ممالک میں دیکھا گیا ہے کہ شادی نہایت سادگی سے ادا کی جاتی ہے لڑکی والوں کا ایک پیسہ بھی خرچ نہیں ہوتا اور لڑکا صرف مہر کا بندوبست کرتا ہے جو موقع پر نقد ادا کیا جاتا ہے۔ لڑکی والے اسی مہر کی رقم سے گھر کا ضروری سامان دولہا اور دلہن کی حسب پسند خرید لیتے ہیں اور بس جو ذرا متمول ہوتے ہیں وہ دوستوں کی دعوت کرتے ہیں اور لڑکا ولیمہ بھی شریعت کے مطابق دیتا ہے مگر اس طرح نہیں جس طرح ہمارے ملک میں رواج ہے کہ کئی ایک دیگیں پکتی ہیں بلکہ تھوڑا سا کھانا پکا یا بازار سے خرید کر دوستوں کو کھلا دیا جاتا ہے۔

احمدی دوستوں کو خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہیئے اور رسم و رواج کی بالکل پرواہ نہیں کرنی چاہیئے بلکہ اس کے ذریعہ تبلیغ بھی کی جا سکتی ہے جس طرح ایک کھانے کے استعمال کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ:-

"میں سمجھتا ہوں اگر عزیزوں کے ہاں کی دعوتوں کے مواقع پر بھی ایک ہی کھانے پر اصرار کیا جائے تو اقتصادی فوائد کے علاوہ اس سے پروپیگنڈا بھی ہو سکتا ہے مثلاً جب کوئی پوچھے گا کہ میں ایک ہی کھانا کھاؤں گا تو دوسرا شخص ضرور اس کی وجہ دریافت کرے گا۔ اس کو جواب دیا جائے کہ اس وقت اسلام اور سلسلہ احمدیہ جن حالات میں سے گزر رہا ہے۔ وہ پریشان کن ہیں اور ان کے لئے یہ موقع بہت نازک ہے اسلئے میرا فرض ہے کہ اپنے آپ کو اس جنگ کے لئے تیار کروں جو اسلام اور سلسلہ کے وقار کے لئے ہمیں جلد کرنی پڑے گی۔ اور جفاکشی کی عادت ڈالنے اور پیچھے سے بچنے کے لئے ہماری جماعت نے یہ تحریک کی ہے کہ صرف ایک ہی کھانا کھایا جائے تو میزبان کے دل میں ضرور احساس پیدا ہوگا اور یہ بھی ایک رنگ کی تبلیغ ہو جائے گی۔ اور اگر وہ اس تجویز پر عمل پیرا ہوگا۔ تو اس کی اقتصادی حالت بھی درست ہوگی۔" (مطالبات تحریک جدید صفحہ ۲۳)

ہمارے دولت مند دوستوں کا فرض ہے کہ وہ خاص طور پر بیاہ شادیوں میں فضول خرچیوں سے بچنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ ان کی وجہ سے ان کو خود جو نقصان پہنچتا ہے اس کے علاوہ غرباء کے سامنے وہ بُرا نمونہ پیش کرتے ہیں اور بعض غرباء بیاہ شادی کے لئے قرض لے لیتے ہیں جس کو وہ ساری عمر اتار نہیں سکتے اور اس طرح اپنی اور اپنی اولاد کی زندگیاں اجیرن کر دیتے ہیں۔

ہم آخر میں پھر افسوس سے کہتے ہیں کہ بعض احمدی دوست شادی بیاہ میں اس طرح فضول خرچیوں کے مرتکب ہوتے ہیں جس طرح دوسرے لوگ ہوتے ہیں اور بجائے دوسروں کے لئے اچھا نمونہ پیش کرنے کے خود احمدیوں کے سامنے بھی بُرا نمونہ پیش کرتے ہیں اور اس طرح جماعت کے کاموں اور فرائض کی ادائیگی میں جن کے لئے جماعت کھڑی ہوئی ہے روڑے اٹکاتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ رسم و رواج کی پابندی ایک نہایت خوفناک مرض ہے اور ہماری فطرتوں میں بہت گہری جڑیں رکھتا ہے۔ اس لئے اس کے خلاف سخت جہاد کی ضرورت ہے اور دعا اور دعا خاص کر خواتین کو فوری طور پر حصہ لینا چاہیئے۔ خواتین کو اس لئے کہ خواتین "سادہ زندگی" کی سب سے بڑی دشمن ہیں اور وہی ہیں جو بیاہ شادیوں میں فضول رسومات غیر ضروری اخراجات کے لئے مصر ہوتی ہیں اور اپنے مردوں کو بھی ان کی پابندی کی ترغیب دیتی ہیں۔

ربوہ میں برسات کی ٹھنڈی ہوا

مرے ربوہ میں بھی برسات کی ٹھنڈی ہوا آئی
کہ گھل گھل کر پھواروں میں اذانوں کی صدا آئی

رواں ہے جو مسیحائے زماں کی سانس گھر گھر میں
در و دیوار پر تسنیم و کوثر کی ادا آئی

ہر بوندوں کے ٹپکنے سے ترنم سا جو اٹھتا ہے
لبِ بارانِ رحمت پاس پر گویا دعا آئی

مرے محبوب کی شاید سواری آج نکلے گی
چھڑکنے کیلئے روحِ خضر آبِ بقا آئی

زمیں کے چشمے لبِ تشنہ پڑے تھے ایک مدت سے
خدا کا شکر ہے پھر اس کی رحمت کی گھٹا آئی

کیا تعمیر تو نے راہ دیں میں ایسا مینارہ
نظر آغاز ہی میں منزلِ مہر و وفا آئی

غرورِ زہد و تقویٰ نے دئے تنویر کو دھوکے
مگر محشر کے دن جو کام آئی تو خطا آئی

(تنویر)

جماعت احمدیہ کی خواتین سے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطاب

اسلام نے عورت کو جو بلند مقام بخشا ہے اس کے مطابق اپنے فرائض ادا کرو اور اپنے دینی، علمی، تعلیمی اور اخلاقی معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرو

فرمودہ ۲۷ دسمبر سنہ ۱۹۵۰ء بمقام ربوہ

(۲)

مذہبی تعلیم ہی نہیں دنیوی تعلیم میں بھی دوسری عورتیں ہماری عورتوں سے پیچھے ہیں۔ بلکہ اعلیٰ تعلیم کو اگر مدنظر رکھا جائے تو ہماری عورتیں دوسری عورتوں سے ہو گئے زیادہ ہیں۔ ان میں سے سو میں سے ایک بھی نہیں جس نے اعلیٰ دنیوی تعلیم حاصل کی ہوئی ہو اور ہماری جماعت میں کئی ہیں۔ تو تعلیم کے لحاظ سے خواہ دنیوی تعلیم کو بھی لیا جائے

ہماری جماعت میں بہت زیادہ تعلیم

پائی جاتی ہے۔ اور ہماری عورتیں نسبت تعلیم کے لحاظ سے دوسروں سے پانچ چھ گنے بڑھ کر ہیں۔ اور اگر دینی تعلیم کو لیا جائے تو ہماری عورتوں کے مقابلہ میں وہ بالکل صفر ہیں۔ ہماری جماعت میں سینکڑوں عورت ایسی ہے۔ جو قرآن کریم کا ترجمہ جانتی اور دوسروں کو پڑھا سکتی ہے۔ سینکڑوں عورت ایسی ہے جو حدیث کا ترجمہ جانتی اور دوسروں کو پڑھا سکتی ہے۔ لیکن باوجود اس تعلیم کے تم نے اپنی ذمہ داری کبھی سمجھی نہیں۔ تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یہ مردوں کا کام ہے۔۔ حالانکہ پھنسی ہوئی کشتی اور پھنسی ہوئی گاڑی بغیر دونوں طرف کھینچنے کے اور بغیر دونوں بیلوں کے زور لگانے کے نہیں نکل سکتی ہماری کشتی بھی اس وقت بھنور میں پھنسی ہوئی ہے جب تک دونوں نہیں کھینچیں گے مرد بھی اور عورت بھی اور جب تک اس گاڑی کو مرد بھی نہیں کھینچیں گے اور عورتیں بھی اس وقت تک ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔

بقیہ

لجنہ اماء اللہ کو ہدایت

[illegible]

مستورات اور بچے جیسے خدام کا پندرہ روزہ تربیتی کورس ہوتا ہے۔ اسی طرح عورتوں میں تحریک کی جائے کہ مختلف مقامات سے اس غرض کے لئے احمدی عورتیں آئیں اور دینی مسائل سیکھیں۔ یہاں آنے پر ان کو مختلف مسائل کے متعلق نوٹ لکھوائے جائیں۔ سوال و جواب کے ذریعہ ان کے معلومات کو بڑھایا جائے۔ اور ان کے سامنے ایسی تقریریں کی جائیں جو ان کی علمی استعداد میں اضافہ کرنے والی ہوں ہمیں اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ ہم عورتوں کی تعلیم کو اور زیادہ وسیع کریں اور ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی عورتوں کو اور بھی اعلیٰ تعلیم دلائیں اس کے لئے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے تو اس سال بھی [illegible] میں یہاں

زنانہ کالج قائم کر دیا جائے

جگہ ہم نے تجویز کر دی ہے۔ میری بیوی ام متین مریم صدیقہ جو ایم۔ اے ہیں وہ اس کی نگران ہو سکتی ہیں۔ فرخندہ بیگم بی۔ اے۔ بی۔ ٹی ہیں وہ اب جلدی ہی ایم۔ اے کر لیں گی۔ وہ پروفیسر مقرر ہوں گی۔ اسی طرح ایک دو اور عورتیں باہر سے لے کر ہم کام شروع کر دیں گے اور کچھ مرد پردہ کے پیچھے بیٹھ کر پڑھا دیں گے ہماری تجویز یہ ہے کہ اس وقت جو دینیات کلاس ہے اسے ختم کر دیا جائے۔ مدرسہ میں جتنی عربی اور

قرآن کریم اور دینیات

کی تعلیم ہے اسی پر اکتفا کیا جائے۔ اور اس کے بعد کالج میں ان کی تعلیم پر زیادہ زور دیا جائے تاکہ ہماری جماعت میں زیادہ سے زیادہ عورتیں بی۔ اے اور ایم۔ اے ہوں۔ تاکہ انہی میں سے وہ ہوں جو دینی خدمت کے لئے وقف ہوں۔ انہی میں سے وہ ہوں جو ڈاکٹری وغیرہ کا پیشہ اختیار کرنے والی ہوں۔ اور انہی میں سے وہ ہوں جو اپنے گھر بار کا کام کریں۔ اور اپنے

خاندان اور علاقہ کی تعلیم

کا انتظام کریں۔ اس سال سے ایف۔ اے کی جماعت شروع کر دی جائے گی۔ اگلے سال تک کورس اور پروفیسروں کے انتظام کے ساتھ انشاء اللہ دوسری جماعت ایف۔ اے کی اور پہلی جماعت بی۔ اے کی شروع کر دی جائیگی۔ اور تیسرے سال کے شروع میں سارے بی۔ اے کی جماعت کھول دی جائے گی۔ اور اگر خدا تعالیٰ پروفیسر مہیا کر دے۔ تو

ایم۔ اے کی کلاسز

بھی کھل جائیں گی۔

پس ایک تو میں یہ بتانا چاہتا ہوں۔ کہ آپ کی تعلیم کے معیار کو بلند کرنے کے لئے ہم نے کالج کھولنے کا ارادہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ بورڈنگ بھی ہو گا۔ جنہوں نے اپنی لڑکیوں کو کالج میں تعلیم دلانی ہو جیسا کہ لجنہ کی طرف سے بار بار اعلان ہو رہا ہے۔ وہ اطلاع دیں۔ یہاں رہنے والی لڑکیوں کو اپنے گھروں میں ہی رکھیں گے۔ مگر جن کا یہاں کوئی رشتہ دار نہیں۔ ان کے لئے ایک چھوٹا سا بورڈنگ بنا دیا جائے گا۔ اور وہ اس میں رہیں گی۔ اس ذریعہ سے انشاء اللہ ہماری عورتیں بہت جلد اعلیٰ تعلیم حاصل کر لیں گی۔ اور

ہمارا علمی معیار

بہت اونچا ہو جائے گا۔ ایک کالج آسانی کے ساتھ ایک سو شاگرد ایک جماعت میں لے سکتا ہے۔ اگر ہر سال ایک سو بی۔ اے یا ایک سو ایم۔ اے عورتیں ہمارے کالج سے نکلنی شروع ہو جائیں تو دس سال کے اندر اندر سارے مغربی پنجاب کی تعلیم اور سارے مغربی پنجاب کی عقلی اور ذہنی ترقی کا معیار بہت بلند ہو سکتا ہے۔ اور نسبت کے لحاظ سے ہماری تعلیم بہت بڑھ جائے گی۔ دوسری لڑکیوں کا بہت سا وقت مشاعروں میں یا پارٹیوں میں یا سینماؤں میں ضائع ہو جاتا ہے۔ مگر ہمارے کالج کی لڑکیاں ان باتوں میں اپنا وقت ضائع نہیں کریں گی۔ اور وہ بہت جلد علمی ترقی حاصل کر لیں گی۔ لڑکوں کی تعلیم میں بھی ہم نے یہی دیکھا ہے کہ چونکہ

احمدی لڑکے

محنت زیادہ کرتے اور اپنے وقت کو ضائع ہونے سے بچاتے ہیں۔ اس لئے وہ اعلیٰ نمبروں پر پاس ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے۔ کہ دوسرے لڑکے سینما میں وقت ضائع کرتے ہیں اور ہمارے لڑکے دوسروں کو بھی ان باتوں سے منع کرتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہمارے لڑکے زیادہ ہوشیار نکلتے ہیں اور زیادہ اچھے نمبروں پر کامیاب ہوتے ہیں۔ پھر ان کو

اخلاقی تعلیم

دی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے عام طور پر ان میں دیانتداری زیادہ ہوتی ہیں۔

غرض احمدیوں کے لئے ترقی کا بہت بڑا میدان ہے۔ کیونکہ ہماری بنیاد مذہب اور اخلاق پر ہے۔ اور دوسروں کی جستجو ضیاع وقت پر ہے اور یہ سیدھی بات ہے کہ بالآخر مذہب اور اخلاق ہی جیتیں گے دنیا میں جب بھی کوئی شخص مذہبی نشان دکھاتا ہے یا اخلاقی نشان دکھاتا ہے۔ تو چاہے کسی وجہ سے دکھائے وہ جیت جاتا ہے۔

مجھے یاد ہے

میں بچہ تھا کہ میں نے ایک کشتی منگوائی میں نے اور بعض اور رشتہ داروں نے چندہ ڈالا اور قادیان کے ارد گرد جو جوہڑ تھا اس میں وہ کشتی ڈال دی۔ ہم حتی الوسع اس کی حفاظت کرتے تھے۔ مگر پھر بھی بعض دفعہ جب تالا کھلا رہ جاتا۔ تو گاؤں کے لڑکے آتے اور اسے کھول کر پانی میں لے جاتے۔ اس میں صرف پانچ آدمیوں کی گنجائش تھی۔ مگر وہ

دس دس پندرہ پندرہ

اس میں بیٹھ جاتے اور پھر خوب کودتے اور چھلانگیں لگاتے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ کشتی خراب ہو گئی

میں نے ایک لڑکے سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ دوسرے وقت میں گاؤں کے بعض لڑکے آتے ہیں اور وہ اس کشتی کو پانی میں لے جاکر خراب کر دیتے ہیں میں نے کہا اس دفعہ لے جائیں تو مجھے بتانا چنانچہ ایک دن گاؤں کے دس بیس لڑکے آئے اور وہ اس کشتی کو پانی میں لے جاکر خوب کودنے اور چھلانگیں لگانے لگے وہ لڑکا بھاگا بھاگا میرے پاس آیا اور اس نے کہا کہ چلیں

لڑکے کشتی لے گئے ہیں

اور وہ اسے خراب کر رہے ہیں۔ میری عمر اس وقت ساڑھے تیرہ سال کی تھی میں دوڑا دوڑا وہاں پہنچا دیکھا تو واقعہ میں وہ اسے خراب کر رہے تھے۔ لڑکوں نے مجھے دیکھ لیا اور چونکہ وہ گاؤں کے تھے اور ہم گاؤں کے مالک تھے وہ ہم سے ڈرتے بھی تھے انھوں نے جب مجھے آتے دیکھا تو یکدم انھوں نے تالاب میں چھلانگیں ماریں اور بھاگ گئے لیکن ان کا رِنگ لیڈر چھلانگ لگانے کے بعد گھبراہٹ میں بجائے دوسرے ساحل کی طرف جانے کے اسی طرف آگیا جس طرف میں کھڑا تھا اور کچھ دور فاصلہ سے نکل کر اس نے بھاگنا چاہا میں نکڑ سے بھاگ کر اس کی طرف پہنچا اور ابھی وہ جوہڑ سے نکل ہی رہا تھا کہ میں نے اسے پکڑ لیا اور بڑے غصہ سے اسے مارنے کے لئے ہاتھ اٹھایا اس نے بھی سمجھ لیا کہ میں اب مار سے بچ نہیں سکتا چونکہ

وہ ایک مزدور پیشہ لڑکا تھا

اس میں یہ جرأت تو نہیں تھی کہ مجھے مارنے کے لئے ہاتھ اٹھا سکے اور پھر وہ مجرم بھی تھا ورنہ وہ مجھ سے دوگنا طاقتور تھا اور اگر وہ مجھے مارنا چاہتا تو خوب کوٹ سکتا تھا بہرحال میں نے اسے مارنے کے لئے ہاتھ اٹھایا اس پر بے اختیار اس نے بھی اپنا ہاتھ اٹھالیا مارنے کے لئے نہیں بلکہ اسلئے کہ جب مار پڑے تو وہ اُسے روک لے مگر پھر اُسے خیال آیا کہ فائدہ کوئی نہیں اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ انھیں اور زیادہ غصہ آئے گا اور یہ مجھے اور ماریں گے بہرحال جب اس نے ہاتھ اٹھایا تو مجھے طبعی طور پر اور زیادہ غصہ آیا اور میں بڑے زور سے اپنا ہاتھ پیچھے کی طرف لے گیا تاکہ پوری طاقت کے ساتھ اسے ماروں مگر معاً

اس کے دل میں خیال پیدا ہوا

کہ ہاتھ اٹھانے کا کیا فائدہ! اور اس خیال کے آتے ہی اس نے اپنا ہاتھ نیچے گرا دیا اور اپنا منہ آگے کرکے کہا لو جی مار لو۔ میں تھا تو بچہ مگر آخر بچہ کے سر میں بھی دماغ ہوتا ہے جب اس نے کہا کہ لو جی مار لو تو مجھے یوں محسوس ہوا جیسے اس نے مجھے ڈنڈا مارا ہے میرا ہاتھ گر گیا اور میں شرم کے مارے پانی پانی ہوگیا اسلئے کہ اس نے اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کیا میں سمجھتا ہوں کہ جب ہم بڑے ہوئے تو اس کا سر اونچا تھا فخر سے اور میرا سر نیچا تھا شرمندگی سے تو گالی دینے والا بے شک گالی دیتا ہے لیکن فوراً اس کے ساتھی سمجھتے ہیں کہ یہ ذلیل آدمی ہے اور وہ بھی اپنی ذات میں شرمندہ ہوتا ہے اور سمجھتا ہے کہ میں نے بہت بری حرکت کی ہے غرض

اعلیٰ تعلیم اور اعلیٰ اخلاق

سے جو کام لیا جا سکتا ہے وہ گالی گلوچ سے نہیں لیا جا سکتا اور یہ ہتھیار خدا تعالیٰ نے ہمیں بخشا ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ تم عزم کر لو کہ آئندہ اپنی تعلیم کو استعمال کروگی اگر تم اپنی تعلیم کا استعمال سیکھ لو اور اگر اخلاق کے متعلق جو اسلام کی تعلیم ہے اس کو یاد کر لو اور عورتوں کے سامنے پیش کرو تو لازماً عورتوں کے دل نرم ہو جائیں گے بے شک کچھ مرد ایسے بھی ہوں گے جو کہیں گے خبردار آئندہ احمدی عورتوں سے ہرگز نہ ملنا مگر کچھ ایسے بھی ہوں گے جو کہیں گے کہ ان کا لٹریچر لاؤ تاکہ ہم بھی اس کا مطالعہ کریں۔ تو عورتوں میں تعلیم پھیلانا اور انھیں مسائل سکھانا

لجنہ کا آئندہ پروگرام

ہونا چاہیئے جس کی ایک شاخ میں نے یہ بتائی ہے کہ ہم نے یہاں کالج کھولنے کا ارادہ کیا ہے دوسری چیز جس کی طرف میں عورتوں کو خصوصیت کے ساتھ توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ مسجد ہالینڈ ہے میں نے عورتوں کے چندہ سے اس مسجد کے بنانے کا فیصلہ کیا ہے ہالینڈ ایک چھوٹا سا ملک ہے شائد ساری آبادی اس کی پچاس لاکھ سے زیادہ نہیں مگر وہ ایسا ملک ہے جس نے انگریزوں کی طرح بعض دوسرے ملکوں پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ انڈونیشیا جس کے بڑے بڑے جزائر سماٹرا۔ جاوا اور بورنیو وغیرہ ہیں اور جس کی آبادی آٹھ کروڑ سے زیادہ ہے یہ سارا ملک پہلے ہالینڈ کے ماتحت تھا گویا انڈونیشیا آبادی کے لحاظ سے پاکستان کے برابر ہے لیکن

مسلمانوں کی تعداد

کے لحاظ سے پاکستان سے بڑا ہے کیونکہ پاکستان میں ڈیڑھ دو کروڑ ہندو ہیں اور وہاں ہندو اور دوسری قومیں چالیس پچاس لاکھ سے زیادہ نہیں اس ملک پر پہلے ہالینڈ کا قبضہ تھا ملک کا نام ہالینڈ ہے لیکن قوم کا نام ڈچ ہے جو انڈونیشیا پر حکومت کر رہی تھی اب جس طرح پاکستان آزاد ہوا ہے اسی طرح انڈونیشیا بھی پاکستان کے قیام کے بعد نئی اسلامی حکومت قائم ہوئی ہے جس کی آبادی مسلمانوں کے لحاظ سے سارے اسلامی ممالک سے زیادہ ہے لیکن جس طرح پاکستان اور ہندوستان کا آزادی کے بعد بھی انگریزوں کے ساتھ تعلق ہے اسی طرح انڈونیشیا گو آزاد ہوگیا ہے لیکن چونکہ اس کا تعلق ایک لمبے عرصہ تک ہالینڈ سے رہا ہے ڈچ کی کمپنیاں وہاں کھلی ہوئی ہیں ڈچ زبان بولنے والے وہاں پائے جاتے ہیں ڈچ زبان میں ڈگریاں ان کو حاصل ہوتی ہیں اس لئے باوجود آزاد ہونے کے ڈچ کا ان پر اثر ہے اور انڈونیشیا کا ڈچ پر اثر ہے پھر

انڈونیشیا کو ایک اور خصوصیت

یہ حاصل ہے کہ مشرقی ممالک میں سے وہ ملک جس نے سب سے زیادہ احمدیت کو قبول کیا ہے وہ انڈونیشیا ہی ہے یہاں دس ہزار احمدی ہیں اور احمدی بھی اچھے تعلیم یافتہ ہیں گویا صرف تعداد کے لحاظ سے وہ زیادہ نہیں بلکہ رسوخ کے لحاظ سے بھی زیادہ ہیں انڈونیشیا کے کئی وزراء ایسے ہیں جن کی رشتہ داریاں احمدیوں کے ساتھ ہیں۔ اور کئی احمدی بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہیں چنانچہ انڈونیشیا کی آزادی کے بعد ان کی طرف سے جو سفیر پاکستان میں مقرر ہو کر آیا اس کا سیکرٹری ایک احمدی اور قادیان کا تعلیم یافتہ ہے اور سیکرٹری کی حیثیت ایک کمشنر کی سی ہوتی ہے اسی طرح ایک پہلا سیکرٹری جو بیمار ہو کر واپس چلا گیا وہ بھی احمدی تھا پس میں نے عورتوں کو یہ خوشی کا موقع دینا چاہا کہ وہ اپنے چندہ سے ایسی جگہ مسجد بنائیں جس کا اثر سب سے زیادہ انڈونیشیا پر پڑیگا ڈچ لوگوں میں جتنی بھی احمدیت پھیلے گی

انڈونیشیا پر اس کا ردعمل

ضرور پیدا ہوگا مگر مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس اہمیت کو عورتوں نے سمجھا نہیں تیس ہزار روپیہ تو صرف زمین پر خرچ ہو چکا ہے اور اسّی ہزار روپیہ کا عمارت کے لئے اندازہ ہے اور ایسی جگہ جہاں بڑے بڑے امراء پائے جاتے ہیں اور جہاں ہمارے ملک کے مقابلہ میں نہایت گراں مزدوریاں ہیں عمارت پر اسّی ہزار روپیہ کا خرچ کوئی بڑی چیز نہیں کراچی میں ابھی حالی ہی میں وہاں کی جماعت نے مسجد بنائی ہے جس پر ان کا ایک لاکھ روپیہ خرچ ہوا ہے اور ہالینڈ کا دارالخلافہ ہیگ تو کراچی سے بہت گراں ہے اور پھر یورپ میں مزدوریاں بھی بہت زیادہ ہوتی ہیں پس وہاں کے اسی ہزار کے معنے درحقیقت چالیس ہزار ہی کے ہیں میں نے

آج سے اٹھائیس سال پہلے

جرمنی کی مسجد کیلئے عورتوں میں تحریک کی تھی اسوقت احمدی عورتیں موجودہ تعداد سے دس حصہ کم تھیں اب تو ۲۸ سال میں ہم بہت زیادہ بڑھ گئے ہیں اور ہماری حیثیتیں بھی بہت بڑھ گئی ہیں میں سمجھتا ہوں آجکل دو تین شہروں مثلاً کراچی اور لاہور وغیرہ کو ملاکر ہماری جتنی آمدنی ہے اتنی آمدنی پہلے ساری جماعت کی نہیں تھی مگر اسوقت عورتوں نے اپنی ذمہ داری کو سمجھا اور میرے اعلان پر ایک مہینہ کے اندر اندر انھوں نے اسّی ہزار روپیہ جمع کر دیا مگر بعد میں جرمنی حکومت نے چونکہ ایسی پابندیاں لگا دیں جن کے ماتحت چھ سات ماہ کے اندر مسجد کی تعمیر مکمل ہو جانی چاہیئے تھی اور ہمارے لئے ان پابندیوں کے مطابق مسجد بنانا ممکن نہیں تھا اس لئے ہم نے وہ روپیہ لنڈن کی مسجد پر لگا دیا اور عورتوں کے روپیہ سے وہ مسجد بن گئی بہرحال ہماری جماعت کی عورتوں کی تعداد اب دس گنا زیادہ ہے اگر اس مسجد کی بھی وہی اہمیت محسوس کریں اور وہی اخلاص کا نمونہ دکھائیں جو انھوں نے برلن کی مسجد کے متعلق دکھایا تھا تو اب تک آٹھ لاکھ روپیہ جمع ہو جانا چاہیئے تھا مگر ہوا تیس ہزار ہے اب گورنمنٹ کی طرف سے مطالبہ ہو رہا ہے کہ جلدی مسجد بنائی جائے اور جن شرطوں کے مطابق ہمیں اس مسجد کے بنانے کی اجازت ملی ہے انکے الفاظ سے بھی ہمیں جلد سے جلد یہ مسجد بنا لینی چاہیئے پس میں احمدی خواتین کو ایک بار پھر تحریک کرتا ہوں کہ وہ جلد سے جلد اس مسجد کے لئے روپیہ جمع کریں زمین خریدی گئی ہے اور اگر چھ مہینہ کے اندر اندر ہم عمارت شروع نہیں کریں گے تو معاہدہ کے مطابق یہ زمین ضبط ہو جائیگی لجنہ اماء اللہ کو چاہیئے کہ وہ مختلف جماعتوں پر ان کی تعداد کے لحاظ سے چندہ معین کرکے تقسیم کر دے اور ان کا فرض قرار دے کہ وہ اس چندہ کو جلد سے جلد جمع کرکے مرکز میں ارسال کریں مردوں پر

امریکہ کی مسجد کا خرچ

ڈالا گیا ہے جس پر ڈیڑھ لاکھ روپیہ خرچ ہو چکا ہے اور ابھی عمارت کی مرمت اور درستی پر اور روپیہ بھی خرچ ہوگا عورتوں میں مسجد ہالینڈ کے چندہ کی تحریک اگرچہ پہلے ہوئی ہے مگر تمہارے لئے ایک یہ بھی خوشی کی بات ہے کہ مردوں کا چندہ تمہارے چندہ سے بھی کم ہے حالانکہ مرد اگر قربانی کرتے تو ایک ایک شہر کے لوگ اتنا روپیہ جمع کر سکتے تھے مگر ان کا چندہ صرف چھبیس ہزار ہوا ہے پس تمہارے لئے یہ امر مزید خوشی کا موجب ہے کہ باوجود اس کے کہ تمہاری آمدنیں مردوں سے بہت کم ہوتی ہیں پھر بھی تم ان سے پہلے چندہ ادا کر دیتی ہو پھر بھی گزشتہ دنوں یہاں

خدام کا اجتماع ہوا

تو ان میں سے ایک نے کھڑے ہو کر کہا کہ عورتوں کی اس میں کیا خوبی ہے آخر وہ ہم سے لے کر ہی دیتی ہیں دوسرے نے جواب دیا کہ لے تو لیتی ہیں۔ آخر میں میں اس طرف بھی آپ کو توجہ دلاتا ہوں کہ لجنہ کے دفتر کی بنیاد یہاں قائم کر دی گئی ہے شائد عورتوں نے وہ جگہ دیکھی ہوگی اس میں بارہ کمرے ہوں گے ایک بڑا ہال ہوگا ایک لمبی بلڈنگ لائبریری کے لئے بنائی جائے گی تاکہ عورتوں میں مطالعہ کا شوق پیدا ہو۔ کمروں میں میز لگے ہوئے ہوں گے کرسیاں بچھی ہوئی ہوں گی اور مطالعہ کا شوق رکھنے والی عورتیں

مختلف علوم و فنون

کی کتابیں وہاں بیٹھ کر مطالعہ کریں گی اور جو نوٹ لکھنا چاہیں گی وہ نوٹ لکھیں گی اسی طرح ہال میں مختلف مضامین پر لیکچر بھی ہوں گے

اور عام مطالعہ کرنے والی مستورات وہاں بیٹھکر مطالعہ بھی کریں گی اس کے ساتھ لجنہ کے دفاتر بھی ہوں گے اور پھر آہستہ آہستہ ایسی عمارتیں بھی بنائی جائیں گی۔ جن میں آنے والی مستورات کو ٹھہرایا جا سکے۔ اب بھی اس کا احاطہ اتنا وسیع ہے کہ اس میں کئی ہزار عورت آ سکتی ہے۔ میں پھر

یہ فخر بھی صرف تم کو ہی حاصل ہے

کہ تمہارا ۱۰۲ ہزار روپیہ اس غرض کے لئے پہلے سے جمع ہے صرف ۲۔ ۲۵ ہزار روپیہ اور ہو تو کام ہو جاتا ہے۔ یہ کام بھی آپ لوگوں نے کرنا ہے یہ عمارت اب جلدی بننے والی ہے اور چونکہ اس میں لائبریری بھی ہو گی اور لجنہ کا دفتر بھی۔ اس لئے اس عمارت کے مکمل ہونے پر عورتیں اس میں اطمینان سے اپنے اجلاس بھی کر سکیں گی اور ان کی رہائش کا بھی اس میں انتظام ہو گا۔ یہ کام بھی ہے جس کی طرف میں نے توجہ دلا دی ہے گو لجنہ یہ کام کرے گی مگر میں نے بھی توجہ دلا دی ہے۔ کیونکہ یہ کام ایسا ہے جو عورتوں کے اعزاز کو قائم کرنے اور ان کی پوزیشن کو نمایاں کرنے والا ہے اور عورتوں کا اس طرف توجہ کرنا نہایت ضروری ہے۔

میرا ارادہ تو صرف دس منٹ بولنے کا تھا مگر تقریر ایک گھنٹہ کی ہو گئی ہے اب میں مختصر دعا کے بعد یہاں سے جاؤنگا۔ اور نماز کے بعد مردوں میں تقریر کروں گا۔ جو یہاں بھی سنی جائے گی۔ اللہ تعالےٰ آپ لوگوں کو موجودہ دور کی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور وہ

ایمان اور اخلاص اور فدائیت

آپ میں پیدا کرے جو صحابیاتؓ کے اندر پائی جاتی تھی تاکہ اس زمانہ میں احمدیت کی اشاعت کا جو فریضہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہم پر عائد کیا گیا ہے اس میں آپ کا حصہ مردوں سے کم نہ ہو۔

ولادت

مکرم محمد سلیم صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ کھاریاں کو خدا تعالےٰ نے مورخہ ۱۵/۶/۶۲ کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے احباب کرام اور بزرگان کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ اور خاندان کے لئے بابرکت و مبارک کرے آمین۔

محمد شریف انسپکٹر بیت المال

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ سے چند احباب کی ملاقاتیں

(از مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ تعالےٰ)

ماہ جون ۱۹۶۲ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی طبیعت گرمی کی وجہ سے کچھ ناساز رہی لیکن پھر بھی حضور نے چند احباب کو ملاقات کا شرف بخشا۔ جس کی کسی قدر تفصیل درج ذیل کی جاتی ہے۔

مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت کراچی ملاقات کے لئے آئے تو حضور نے دریافت فرمایا کہ کیا کراچی کی جماعت میں اضافہ ہو رہا ہے یا دارالحکومت کے تبادلہ کی وجہ سے احمدی احباب کی تعداد میں کمی ہو رہی ہے ڈاکٹر سر محمد اقبال کے بھتیجے شیخ اعجاز احمد صاحب کے متعلق دریافت فرمایا کہ وہ آجکل کہاں ہیں نیز حضور نے آفتاب اقبال صاحب کے ڈلہوزی میں آ کر حضور سے ملاقات کرنے کا بھی ذکر فرمایا۔

رشید احمد صاحب مرور مبلغ برائے افریقہ ملاقات کے لئے حاضر ہوئے تو حضور نے ارشاد فرمایا کہ افریقہ کے احمدی احباب کو آپ یہ پیغام دے دیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ہے کہ آخری زمانہ میں حبشیوں کے ذریعہ اسلام کی بہت ترقی ہو گی نیز خیال رکھیں کہ حضرت بلالؓ بھی حبشی تھے۔ اس لئے ان کی قوم کا بہت حق ہے کہ ان کو صحیح اسلام سے آگاہ کیا جائے۔ چوہدری عبدالسلام صاحب اختر پرنسپل تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں جب حضور سے ملے تو حضور نے فرمایا کہ ضلع سیالکوٹ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں سب سے زیادہ جماعتیں ہوا کرتی تھیں۔ نیز فرمایا یہ بہت خوشی کا مقام ہے کہ جماعت نے ہمت کر کے گھٹیالیاں میں کالج بنا لیا ہے۔ اس پر مکرم اختر صاحب نے اساتذہ اور طلباء کالج کی طرف سے حضور کی خدمت میں اسلام علیکم عرض کیا اور ان سب کے لئے درخواست دعا کی۔

چوہدری بشیر احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات جب ملاقات کے لئے تشریف لائے تو حضور نے ان سے گجرات کی جماعتوں کے حالات دریافت فرمائے اور فرمایا کہ گجرات کا علاقہ خاص علاقہ ہے۔ سر سید کا قول ہے کہ گجرات پنجاب کا خطہ یونان ہے۔

مکرم ملک عمر علی احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان سے حضور نے ملتان کے ایک بہت پرانے احمدی دوست محمد بخش صاحب ٹھیکیدار کا حال دریافت فرمایا۔ مکرم ملک صاحب نے اپنی ایک خواب بیان کی جو انہوں نے صبح کی نماز کے بعد دیکھی تھی جس میں حضور کو اچھی صحت میں چلتے پھرتے دیکھا تھا۔ حضور نے فرمایا کہ صبح کی نماز کے بعد کی خواب اکثر سچی ہوتی ہے۔

محمد علی صاحب ساکن فیض اللہ چک المعروف نجومی صاحب حال لاہور ملاقات کے لئے آئے تو حضور نے فرمایا۔ کئی سال ہوئے آپ پہلے بھی مجھے ملے تھے۔ حضور ان سے گفتگو فرماتے رہے۔

مکرم شیخ عبدالحمید صاحب عاجز ناظر بیت المال قادیان بھی حضور کی ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ حضور نے ان سے بھارت کی احمدی جماعتوں کے چندہ جات کی تعداد کے متعلق دریافت فرمایا اور قادیان کے احباب کے حالات بھی دریافت فرمائے۔

مکرم مرزا صالح علی صاحب سندھ سے کئی سالوں کے بعد حضور کی ملاقات کے لئے تشریف لائے حضور نے فرمایا آپ کے والد (صفدر علی صاحب) نواب محمد علی خاں صاحب مرحوم آف مالیر کوٹلہ کے پاس کام کرتے تھے۔

قادیان کے ایک غیر احمدی دوست بھی حضور کی خدمت میں اپنے بیٹے کے لئے دعا کی درخواست کرنے کی غرض سے حاضر ہوئے یہ دوست کسی زمانہ میں شدید مخالف ہوا کرتے تھے۔ حضور نے ان کو بھی شرف ملاقات بخشا اور دعا فرمائی۔

"میں وعدہ کرنے کا عادی نہیں ہوں"

(از مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب بی اے وکیل المال تحریک جدید)

الفضل کی ایک سابقہ اشاعت میں وعدہ تحریک جدید کے متعلق میں ایک غلط فہمی کا ذکر کر چکا ہوں کہ جو بعض سادہ لوح مخلصین کو لاحق ہے۔ اس کی اشاعت کے بعد پھر ایک دوست کا جواب موصول ہوا ہے کہ "میں وعدہ کرنے کا عادی نہیں ہوں"۔

اگر انسان غور کرے۔ تو اس کا سارا دن وعدہ کرنے میں گزر جاتا ہے وہ اپنی بیوی سے وعدے کرتا ہے۔ اپنے بچوں سے وعدے کرتا ہے۔ اپنے ماتحتوں سے وعدے کرتا ہے۔ اپنے افسروں سے وعدے کرتا ہے۔ اپنے دوستوں سے وعدے کرتا ہے اپنے ملک سے وعدے کرتا ہے اپنی قوم سے وعدے کرتا ہے۔ اور اپنے خالق و مالک رحیم و کریم خدا سے بھی وعدے کرتا ہے۔ پس کون ہے جو یہ کہہ سکے کہ "میں وعدہ کرنے کا عادی نہیں"؟

تجربہ بتلاتا ہے کہ ایسا رجحان رکھنے والے دوست اکثر قربانی سے محروم رہ جاتے ہیں۔ یا ایسی قربانی پیش کرتے ہیں جو ان کی حیثیت سے بہت کم ہوتی ہے۔ اول الذکر مقام تو ظاہر ہے کہ انتہائی بدقسمتی کا مقام ہے۔ لیکن موخر الذکر مقام بھی ایک مومن کی شان کے سخت منافی ہے جیسا کہ ہمارے مقدس امام ارشاد فرماتے ہیں۔

"نادہندہ وہ ہے جس نے ہمیشہ اپنی حیثیت سے کم وعدہ کیا۔ جب انسان پوری قربانی نہیں کرتا تو خدا تعالےٰ کے فرشتے اس میں زور اور طاقت پیدا نہیں کرتے"۔

پس یہ بھی کم بدقسمتی نہیں کہ انسان حیثیت سے کم چندہ دیکر نادہندوں میں شمار ہو۔ اسی طرح اور بھی کئی ناخوشگوار نتائج ہیں جو وعدہ سے گریز کرنے پر انسان کو دیکھنے پڑتے ہیں۔ پس خیر و برکت اسی میں ہے کہ اللہ تعالےٰ پر توکل کرتے ہوئے اپنے محبوب و مقدس امام کی آواز پر فوراً لبیک کہنے کی سعادت حاصل کر لی جائے۔ خواہ وہ وعدہ کی صورت میں ہو یا نقد رقم کی۔

خاکسار نے اپنے پہلے نوٹ میں وعدہ بھجوانے کی اہمیت پر کافی روشنی ڈالی ہے دراصل ہمیں اپنے مقدس امام کے بیان فرمودہ لائحہ عمل پر کاربند ہونے سے جو کامیابی حاصل ہو سکتی ہے وہ خود ساختہ طریق سے نہیں ہو سکتی۔ اسلئے مجھے مذکورہ بالا فقرہ سن کر اس بارہ میں پھر کچھ لکھنے کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔ اللہ تعالےٰ ہر احمدی کو "الامام جنة يقاتل من ورائه" کی صحیح قدر کا احساس کرا دے تا جلد از جلد ہم اسلام کی فتح کا دن دیکھ لیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

لجنہ اماء اللہ کا چھٹا سالانہ اجتماع

۱۹-۲۰-۲۱ر اکتوبر ۱۹۶۲ء

تمام لجنات کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہمارا آئندہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے ساتھ ۱۹ر ۲۰ر ۲۱ر اکتوبر ۱۹۶۲ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار اپنے مرکز ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام لجنات کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ ممبرات اس اجتماع میں شریک ہوں۔ اس سلسلہ میں تفصیلات بھجوائی جا چکی ہیں ان پر عمل درآمد کر کے جوابات بھی ارسال فرما دیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان امتحان کتاب تذکرۃ الشہادتین

۱۲ر اگست ۱۹۶۲ء کو منعقد ہوگا

کتاب تذکرۃ الشہادتین نایاب ہونے کی وجہ سے امتحان کی تاریخ بدل دی گئی تھی اب اس کتاب کا نیا ایڈیشن چھپ کر تیار ہو گیا ہے تمام لجنات اطلاع دے کر کتاب بھی منگوالیں اور یہ بھی لکھیں کہ کتنے پرچے بھجوائے جائیں امتحان کی تاریخ ۱۲ر اگست مقرر کی گئی ہے کتاب کی قیمت ۷۵ نئے پیسے ہے۔

(والسلام سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

داخلہ اسلامیہ کالج پشاور

داخلہ گیارہویں جماعت (میڈیکل۔ نان میڈیکل۔ آرٹس۔ ایگریکلچر وٹیکنالوجی)

درخواستیں مجوزہ فارم میں ۱۹/۷/۶۲ تک بنام پرنسپل۔

انٹرویو۔ میڈیکل گروپ ۲۳/۷/۶۲

نان میڈیکل " ۲۴/۷/۶۲

آرٹس و ایگریکلچر ۲۵/۷/۶۲ و ۲۶/۷/۶۲

انتخاب میں آنے والے امیدواران کے لئے ایک ماہ کی سپیشل انگلش کوچنگ کلاسز ۱/۸/۶۲ تا ۳۱/۸/۶۲ تک شمولیت لازم۔ (پ-ٹ) (۱۲/۷/۶۲)

داخلہ ایگریکلچر کالج ٹنڈو جام ضلع حیدرآباد

درخواستوں کے لئے آخری تاریخ ۲۰/۷/۶۲ کی بجائے ۳۱/۷/۶۲ مقرر ہوئی ہے

(پ - ٹ - ۱۲/۷/۶۲)

(ناظر تعلیم ربوہ)

نمایاں کامیابی

امسال محمود احمد صاحب شمس ابن ٹھیکیدار محمد حنیف صاحب احمد نگر نے میٹرک میں ۷۸۳ نمبر لے کر ٹی آئی ہائی سکول میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ خاص طور پر درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ وہ آئندہ بھی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ایم حمید قریشی۔ ایم اے۔ فانس احمد نگر)

پیر محمد شریف صاحب ہاشمی کہاں ہیں

پیر محمد شریف صاحب ہاشمی موصی ۶۲۳۱ ولد محمد عظیم صاحب نگو چک ضلع گوجرانوالہ کے موجودہ پتہ کی نظارت ہذا کو ضرورت ہے اسلئے اگر کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو اس سے اطلاع دیں یا اگر موصی خود اس اعلان کو پڑھیں تو اپنے پتہ سے مطلع فرما دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

سیدنا حضرت اقدس خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے اس سلسلہ میں جن مخلصین نے حصہ لیا ہے ان کی فہرست درج ذیل ہے جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے

نوٹ: پانچ روپیہ سے کم ادائیگی کرنے والوں کے نام شائع نہیں کئے گئے۔

۳۱۱	مکرم محمد اکبر صاحب مگو بھٹی ضلع سیالکوٹ	۱۲ - ۷۶ روپے
۳۱۲	مکرم محمد بوٹا صاحب سمبڑیال ضلع سیالکوٹ	۵ - ۰۰ "
۳۱۳	محترمہ سردار بی بی صاحبہ بنت مکرم تاج دین صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا	۱۰ - ۰۰ "
۳۱۴	مکرم بشیر احمد صاحب لدھڑ کرم ششمہ ضلع سیالکوٹ	۲۹ - ۰۰ "
۳۱۵	احباب جماعت احمدیہ جھنگ صدر بذریعہ مکرم شیخ محمد بشیر احمد صاحب	۱۷ - ۰۰ "
۳۱۶	" " کوٹ مومن ضلع سرگودھا بذریعہ مکرم بشیر احمد صاحب	۵ - ۰۰ "
۳۱۷	مکرم نذیر احمد صاحب منہاس رحیم یار خان	۵ - ۰۰ "
۳۱۸	مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ	۵ - ۰۰ "
۳۱۹	مکرم ملک محمود احمد خان صاحب ریلوے انجینیئر لاہور	۲۰ - ۰۰ "
۳۲۰	مکرم محمد اسلم صاحب شاد آف ادرحمہ دفتر الفرقان ربوہ	۵ - ۰۰
۳۲۱	احباب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مکرم مرزا عبدالرحمن صاحب	۳۸ - ۰۰ "
۳۲۲	مکرم ڈاکٹر محمد ثناء اللہ صاحب انصاری کراچی	۵۰۰ - ۰۰ "
۳۲۳	مکرم سید انور احمد صاحب شفیق بہاول نگر	۱۰ - ۰۰ "
۳۲۴	مکرم قاضی عبدالحمید صاحب اوکاڑہ ضلع منٹگمری	۱۴ - ۰۰ "
۳۲۵	احباب جماعت احمدیہ چک چھ ۶۰ ضلع لائل پور بذریعہ مکرم ناظر علی صاحب	۱۰ - ۰۰ "
۳۲۶	مکرم شیخ محمد رفیق صاحب آف ڈھاکہ جنیوٹ ضلع جھنگ	۲۰ - ۰۰ "
۳۲۷	محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بنت مکرم مرزا محمد یعقوب صاحب واقف زندگی ربوہ	۵ - ۰۰ "
۳۲۸	مکرم مبارک احمد صاحب چک ۲۷۰ الف ضلع تھرپارکر سندھ	۵ - ۰۰ "
۳۲۹	مکرم خلیفہ سراج الدین صاحب کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ	۵ - ۰۰ "
۳۳۰	مکرم محمد ابراہیم صاحب رحیم یار خان	۹ - ۰۰ "
۳۳۱	محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ و رضیہ سلطانہ صاحبہ محلہ دارالنصر ربوہ	۱۲ - ۰۰ "
۳۳۲	دوکانداران گول بازار ربوہ بذریعہ مرزا عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی ربوہ	۹۰ - ۸۳ "

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

رضائے ربانی کے حصول کیلئے قبل از وقت صدقہ دینا

ایک طالب علم کی نیک مثال

عزیز منیر الحق صاحب شاہد متعلم جماعت دہم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے اپنے امتحان کا نتیجہ نکلنے سے پہلے مساجد ممالک بیرون کے صدقہ جاریہ میں پانچ روپے جمع کراتے ہوئے لکھا "میں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے میں نے یہ نیت کی تھی کہ اگر میں اچھے نمبروں پر کامیاب ہوا تو پانچ روپے شکرانے کے طور پر مساجد بیرون کے لئے دوں گا ابھی نتیجہ تو نہیں نکلا لیکن ... نتیجہ سے پہلے ہی پانچ روپے پیش کر رہا ہوں۔"

عزیز موصوف اللہ تعالیٰ کے فضل سے میٹرک کے امتحان میں اعلیٰ نمبروں پر کامیاب ہو گیا ہے الحمد للہ علیٰ ذالک۔ احباب کرام دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کی اس کامیابی کو آئندہ روحانی و جسمانی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین۔

دیگر طلباء اور طالبات بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے چندہ مساجد بیرون کو یاد رکھیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا: میری چھوٹی لڑکی مبارکہ بیگم تشویشناک طور پر بیمار ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔ (خاکسار محمد شفیع سلیم پوری واہ کینٹ)

صدر نے سیاسی جماعتوں کے بل کی منظوری دے دی

نئے قانون کے مطابق بعض پابندیوں کے تحت سیاسی جماعتوں کی تشکیل کی اجازت

راولپنڈی ۱۷ رجولائی۔ صدر ایوب نے سیاسی پارٹیوں کی تشکیل کے بل کی توثیق کر دی ہے اور اب یہ بل باقاعدہ قانون بن گیا ہے۔ قومی اسمبلی نے ہفتہ کے روز اس بل کی منظوری دی تھی۔ اب بعض پابندیوں کے تحت سیاسی پارٹیوں کی تشکیل کی اجازت ہوگی۔

اس بل کے تحت اسلامی نظریہ حیات اور پاکستان کی سالمیت اور استحکام کے خلاف کام کرنے والی سیاسی جماعتوں کے قیام کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس بات کا فیصلہ سپریم کورٹ کرے گی کہ کسی پارٹی کی سرگرمیاں اسلامی نظریہ حیات اور پاکستان کی سالمیت اور استحکام کے منافی ہیں یا نہیں۔ موجودہ قانون کے تحت سیاسی پارٹیوں کے ارکان کو جماعتیں بدلنے کی ممانعت کر دی گئی ہے اس کے علاوہ ایبڈو زدہ سیاستدانوں کے لئے سیاسی جماعتوں کا رکن بننے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ نیا قانون سیاسی جماعتوں کی بحالی کا قانون مجریہ ۱۹۶۲ء کہا جائے گا۔ یہ قانون فوری طور پر نافذ ہوگیا ہے اور اس قانون سے سیاسی سرگرمیوں کو قاعدے میں لانے کا آرڈیننس منسوخ ہوگیا ہے۔ جو مارشل لاء اٹھانے سے تھوڑا عرصہ قبل نافذ کیا گیا تھا۔

یاد رہے کہ وزیر قانون نے اس بل کی منظوری کے بعد قومی اسمبلی میں بیان دیتے ہوئے کہا تھا کہ سیاسی جماعتوں پر پابندی کے آرڈیننس کی تنسیخ سے سیاسی پارٹیاں خود بخود بحال ہو جائیں گی جو مارشل لاء کے نفاذ کے بعد مذکورہ بالا آرڈیننس کے نفاذ سے خلاف قانون قرار دیدی گئی تھیں لیکن کالعدم سیاسی جماعتوں کو بحالی کے بعد نئے قانون کی پابندیوں کے تحت کام کرنا ہوگا۔

تخریبی سرگرمیوں کے سدِّباب کے لئے سرکاری پالیسیوں کی وضاحت کی ضرورت

وطن دشمن عناصر کو بے نقاب کیجئے • پارلیمانی سیکرٹریوں کو صدر ایوب کی تلقین

راولپنڈی ۱۷ رجولائی۔ صدر ایوب نے کل راولپنڈی میں مرکزی پارلیمانی سیکرٹریوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگ ہر سطح کے لوگوں سے آزادی سے ملیں اور انہیں حکومت کی پالیسیاں تفصیل سے سمجھائیں۔ صدر ایوب نے پارلیمانی سیکرٹریوں کو ان کے فرائض سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ کا پہلا کام آئندہ نسل کو مستقبل کی قیادت سنبھالنے کے اہل بنانا اور دوسرا اہم فرض وطن دشمن عناصر کی تخریبی سرگرمیوں کا سدباب کرنا ہے۔

صدر پاکستان نے پارلیمانی سکرٹریوں سے کہا کہ وطن دشمن عناصر اب پہلے سے زیادہ سرگرمی سے کارروائیاں کر رہے ہیں اور ان کی کوشش یہ ہے کہ حکومت کی سرگرمیوں کی غلط تصویر عوام کے سامنے پیش کر کے حکومت پر عوام کا اعتماد متزلزل کیا جائے۔ آپ نے کہا کہ عوام کو ایسے لوگوں کی نقصان دہ سرگرمیوں سے بچانے کے لئے وطن دشمن عناصر کو پوری طرح بے نقاب کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر ایوب نے کہا کہ مارشل لاء کے دور میں تیزی سے کام نپٹانے کا ریکارڈ قائم کیا گیا تھا جس کے باعث دوسرے ملکوں میں پاکستان کے وقار میں بڑا اضافہ ہوا۔ غیر ممالک میں قومی وقار رکھنے کا تقاضا ہے کہ تیزی سے کام کرنے کی رفتار برقرار رکھی جائے اس مقصد کے لئے نئی حکومت کے ارکان کو پوری تندہی سے کام کرنے کی ضرورت ہوگی۔ صدر ایوب نے کہا کہ پاکستان میں لوگ اسمبلی کا ممبر منتخب ہوتے ہی وزیر بننے کی کوششیں شروع کر دیتے ہیں لیکن حقیقی معنوں میں جمہوریت پسند ملکوں میں لوگ ایسی غیر حقیقت پسندانہ خواہشات کو اپنے دلوں میں جگہ نہیں دیتے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت پسند ممالک کے لوگ برسوں کی قابل قدر اور اعلیٰ خدمات کے بعد ہی بلند پایہ سرکاری منصب کی توقع کر سکتے ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹریوں سے صدر کا یہ پہلا خطاب تھا۔ اس میٹنگ میں وزیر قانون، قدرتی وسیلوں، صحت، محنت اور سماجی بہبود کے وزیر اور امور داخلہ اور مواصلات کے وزیروں نے بھی شرکت کی۔

ٹڈیوں کے انسداد کیلئے فوج کی امداد

لاہور ۱۷ رجولائی۔ مغربی پاکستان میں ٹڈیوں کو تلف کرنے کے لئے فوج کی خدمات بھی حاصل کر لی گئی ہیں۔ اس کا فیصلہ ریونیو بورڈ کے ایک اجلاس میں کیا گیا جس میں مرکزی اور صوبائی محکمہ ہائے زراعت اور فوجی ہیڈکوارٹرز کھاریاں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں ہر ڈویژنل ہیڈکوارٹر میں فوجی دفتر رابطہ قائم کرنے اور فوجی جوانوں کو ٹڈیاں تلف کرنے کی تربیت دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ صوبے کے تمام کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ اگر ٹڈیوں کا حملہ زیادہ شدید ہو تو فوج کی خدمات حاصل کر لیں۔

شاہ ایران ۲۶ رجولائی کو کابل پہنچیں گے

راولپنڈی ۱۷ رجولائی کابل ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ افغانستان کے شاہ ظاہر شاہ نے شاہ ایران کو کابل کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے اور شاہ ایران نے یہ دعوت قبول کر لی ہے۔ چنانچہ شاہ ایران ۲۶ رجولائی کو کابل پہنچنے والے ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ شاہ ایران نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان مصالحت کرانے کی پیشکش کی تھی۔ جسے دونوں ملک قبول کر چکے ہیں۔ شاہ ایران کے دورہ افغانستان کے سلسلہ میں ابتدائی بات چیت تہران میں ہو چکی ہے اور تہران کے سفارتی حلقے اس توقع کا اظہار کر چکے ہیں کہ شاہ ایران کی کوششوں سے دونوں ملکوں کے سفارتی تعلقات بحال ہو جائیں گے اور مغربی پاکستان میں افغان قونصل خانہ پھر قائم ہو جائے گا۔ البتہ پختونستان کے متعلق دونوں ملک اپنے اپنے موقف پر قائم رہیں گے

ضرورت چوکیدار

ہمیں اپنے کارخانہ کے لئے ایک مستعد دیانتدار۔ بامحنت ریٹائرڈ فوجی احمدی چوکیدار کی ضرورت ہے جو کچھ لکھنا پڑھنا بھی جانتا ہو۔ درخواستیں امیر جماعت کی سفارش کیساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں۔

مینیجر خیبر ٹیکسٹائل اینڈ ہوزری ملز
۶۔ دیال سنگھ مینشن دی مال لاہور

اہلِ اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں

کارڈ آنے پر مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ راولپنڈی ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس ۱۹۵۱ء پر درج ذیل کاموں کے لئے ۴ ۲ رجولائی ۱۹۶۲ء بارہ بجے تک وصول کئے جائیں گے۔ کام کے اختتام کی مدت ۳۰ رجون ۱۹۶۳ء ہے۔

کام کا نام	زر بیعانہ	تکمیل کی مدت
کوہاٹ اور کالا باغ سب ڈویژن میں تفصیل ذیل کے مطابق علیحدہ علیحدہ بلڈنگ میٹیریل کی فراہمی۔		
۱۔ (ا) گائے کا گوبر (ب) لپائی کے لئے مٹی (ج) بھوسہ (د) لدائی	-/۱۰۰ روپے	۳۰ رجون ۱۹۶۳ء
۲۔ (ا) ان بجھ چونا (ب) لدائی	-/۱۰۰ روپے	۳۰ رجون ۱۹۶۳ء
۳۔ (ا) سرخی (ب) لدائی	-/۱۰۰ روپے	۳۰ رجون ۱۹۶۳ء
۴۔ (ا) ریت (ب) لدائی	-/۱۰۰ روپے	۳۰ رجون ۱۹۶۳ء

۲۔ ٹنڈر مجوزہ ٹنڈر فارموں پر اسی تاریخ کو سوا بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

۳۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست پر نہیں ہیں انہیں اپنے نام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی کے پاس رجسٹر کرا لینے چاہئیں۔

۴۔ ٹنڈر کی دستاویزات جن ٹنڈر فارم۔ ٹھیکہ کی خاص شرائط (پارٹ اے اور بی) ٹنڈر کی ہدایات و تفصیلات جو بھی ہوں زیر دستخطی سے بہ ادائیگی پانچ روپے ناقابل واپسی دستیاب ہو سکتی ہیں۔ ٹنڈر دہندگان کو ٹھیکہ کی خاص شرائط پر منظوری کی علامت کے طور پر دستخط کرنا ہوں گے۔

۵۔ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی کے پاس ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت سے قبل جمع کرا دینا چاہئے جس کے بغیر کسی ٹنڈر پر غور نہیں ہوگا۔

۶۔ ریلوے انتظامیہ سب سے کم نرخ یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں ہے اور کسی ٹنڈر کو جزوی یا کلی طور پر منظور کر سکتی ہے۔ (ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی)

"سیاسی جماعتوں کو واضح منشور کی بنیاد پر منظم کیا جائے" صدر ایوب کا مشورہ

"ضروری ہے کہ ملک کے اتحاد، استحکام اور ترقی کو اپنا پروگرام بنایا جائے"

مری ۱۸ ـ جولائی ـ صدر ایوب نے کل یہاں کہا سیاسی جماعتوں کی تشکیل حقیقت پسند، اور واضح منشور کی بنیاد پر ہونی چاہئیے۔ یہ ضروری ہے کہ سیاسی جماعتیں صحیح معنوں میں قومی ہوں ـ اور ملک کے دونوں حصوں کے مختلف شعبہ حیات کے عوام کی ترجمان ہوں ـ اور ان کا پروگرام ملک اتحاد، استحکام اور ترقی ہو ـ صدر ایوب نے سیاسی جماعتوں کو مشورہ دیا کہ ان کی ابتداء گاؤں سے ہونی چاہئیے۔

صدر ایوب نے کل یہاں ایک بیان میں کہا "مسلم لیگ اپنے مستقبل کا لائحہ عمل تیار کرنے کے لئے مستقبل قریب میں ایک کنونشن منعقد کرنے والی ہے دوسری جماعتیں بھی اس قسم کا پروگرام رکھتی ہوں گی ـ میں چاہتا ہوں کہ صحیح معنوں میں قومی رجحانات کی حامل اور ملک کے دونوں حصوں کے عوام کے ہر طبقہ کی ترجمان جماعتیں قائم ہوں سیاسی جماعتوں کی تنظیم حقیقت پسند اور واضح منشور کی بنیادوں پر کی جائے۔

صدر کے بیان کا متن درج ذیل ہے سیاسی جماعتوں کی تشکیل کے قانون کے نفاذ کے بعد ملک میں نئے سرے سے سیاسی زندگی کے آغاز کی راہ ہموار ہو گئی ہے ـ یہ موقع بے حد نازک ہے مجھے توقع ہے اور میں دعا کرتا ہوں کہ ماضی کا پوری دیانتداری سے جائزہ لے کر اور حقیقت پسندی ـ دانائی اور تدبر سے آئندہ کے لئے منصوبہ بندی کر کے اس موقع سے پورا فائدہ اٹھایا جائے گا ملک کے ایک بہی خواہ کی حیثیت سے اور نظم و نسق کے ذاتی تجربات (جماعتوں کی مدد اور مدد کے بغیر) کے پیش نظر میں چاہتا ہوں کہ چند ایسی سیاسی جماعتیں قائم ہوں جو صحیح معنوں میں قومی رجحانات کی حامل ہوں ملک کے دونوں حصوں کے زیادہ سے زیادہ عوامی طبقات کی نمائندگی کرتی ہوں اور ان کے پروگرام میں اتحاد ـ استحکام اور جامع ترقی شامل ہو ـ میں یہ بھی خیال کرتا ہوں کہ ان جماعتوں کو عوام کا احترام اور اعتماد حاصل ہونا چاہئیے ـ اور ملک کے تمام بہی خواہ کسی قسم کے داخلی دباؤ یا ڈر کے بغیر ان میں شامل ہونا پسند کریں۔

مجھے معلوم ہوا ہے کہ مسلم لیگ اپنا مستقبل کا لائحہ عمل تیار کرنے کے لئے مستقبل قریب میں ایک کنونشن منعقد کرنے والی ہے ممکن ہے دوسری جماعتیں بھی انہی خطوط پر سوچ رہی ہوں ـ بحیثیت ایک دوست اور کسی قسم کی غرض کے بغیر میں اس موقع پر کچھ مشورے پیش کرنا چاہتا ہوں ـ پہلی بات تو یہ ہے کہ ملک کے تمام بہی خواہ جو تعمیری فکر کے حامل ہیں انہیں ان مذاکرات میں پوری آزادی حاصل ہونی چاہئیے ـ دوسری بات یہ کہ جماعت کے ڈھانچہ کی تشکیل بڑی احتیاط اور سائنٹیفک طریقہ سے کی جائے ـ سیاسی جماعتوں کو موثر بنانے کے لئے ان کا آغاز گاؤں سے ہونا چاہئیے اور تمام درمیانی سطحوں پر انتخابات کے ایک مربوط نظام کے ذریعہ اس کی بالائی سطح کی تخلیق ہو ـ تنظیمی علیحدگی کے علاوہ یہ طریقہ اس بات کی بہترین ضمانت ہے کہ قیادت کی تخلیق عوام کی خواہش کے مطابق ہو اور عوام میں اعتماد پیدا ہو ـ یہ صرف اس صورت میں ہو سکتا ہے جب کہ عوام پر قیادت مصنوعی طور پر اوپر سے نہ ٹھونسی جائے اس مقصد کے لئے مناسب تنظیمی کمیٹیوں کا قیام اور کسی قسم کا اقدام کرنے سے پیشتر ان کی رپورٹوں پر اچھی طرح غور و خوض کرنا مفید ثابت ہوگا ـ تیسری بات یہ ہے کہ جماعت کا منشور حقیقت پسند اور واضح ہونا چاہئیے ہمارے مسائل بے شمار ہیں ـ قومی اتحاد اور پاکستان کی سلامتی، نظم و نسق کا استحکام، مادی ترقی صنعت کاری ـ زراعت کو جدید بنانا اور سب سے بڑھ کر ہماری سماجی ـ اخلاقی اور روحانی اقدار کی ترقی کا ایک روشن خیال پروگرام ہمارے ان مقاصد میں سے چند ایک ہیں جنہیں ہم نے داخلی دباؤ اور خارجی خطرات کے مقابلے میں حاصل کرنا ہے وہ جماعت جو ان مقاصد کے حصول کے لئے جدوجہد کرے گی ـ عوام میں مقبولیت حاصل کرے گی ـ اور ہمارے مسائل حل کرنے میں ممد و معاون ثابت ہو گی ـ مجھے امید ہے کہ وہ افراد جو سیاسی جماعتوں کی تنظیم کے کام میں لگے ہوئے ہیں ان باتوں کو مدنظر رکھیں گے تاکہ سیاسی زندگی کی بنیاد دو سائنٹیفک اور تعمیری بنیادوں پر شروع ہو اور ماضی کی غلطیوں سے احتراز کیا جائے۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے — راولپنڈی ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس (۱۹۵۴ء) کی اساس پر درج ذیل کاموں کے لئے بلحہ لیبر اور میٹیریل ۲۵ ر جولائی ۱۹۶۲ء بارہ بجے تک سربمہر ٹنڈر وصول کئے جائیں گے۔

کام کا نام	زر بیعانہ	تکمیل کی مدت	تخمیناً لاگت
۱ـ زون ورک بہ دوران ۱۹۶۲-۶۳ء جہلم سب ڈویژن (ل) ترکی (ماسوائے) تا چک لالہ (ماسوائے) مندرہ بھون سیکشن شامل ہے۔	-/۲،۰۰۰ روپے	۳۰ ر جون ۱۹۶۳ء	-/۹۰،۰۰۰ روپے

۲ـ ٹنڈر مجوزہ ٹنڈر فارموں پر اسی تاریخ کو سوا بارہ بجے برسرعام کھولے جائیں گے۔

۳ـ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست پر نہیں ہیں انہیں اپنے نام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی کے پاس درج کرا لینے چاہئیں۔

۴ـ ٹنڈر کی دستاویزات جن میں ٹنڈر فارم ٹھیکہ کی خاص شرائط (پارٹ اے اور بی) ٹنڈر کے متعلق ہدایات و تفصیل وغیرہ جو بھی ہوں زیر دستخطی سے بہ ادائیگی پانچ روپے ناقابل واپسی دستیاب ہو سکتے ہیں ـ ٹنڈر دہندگان کو ٹھیکہ کی خاص شرائط پر منظوری کی علامت کے طور پر دستخط کرنا ہوں گے۔

۵ـ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی کے پاس ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت سے پیشتر جمع کرا دینا چاہئیے ـ جس کے بغیر کسی ٹنڈر پر غور نہیں ہو گا۔

۶ـ ریلوے انتظامیہ سب سے کم نرخ والے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں ہے اور کسی بھی ٹنڈر کو جزوی یا کلی طور پر منظور کر سکتی ہے۔

۷ـ شیڈول آف ریٹس سے کم یا زیادہ الگ الگ تین ریٹ دئے جائیں۔

(ا) مٹی کے کام کے لئے (ب) صرف لیبر کے لئے

(ج) لیبر اور میٹیریل کے لئے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے ـ راولپنڈی

مسلم گرلز سکول نیروبی کی دو احمدی طالبات کی میٹرک کے امتحان میں کامیابی

مسلم گرلز سکول نیروبی (مشرقی افریقہ) کی دو احمدی طالبات نے امسال ثانوی تعلیمی بورڈ پنجاب کے تحت میٹرک کا امتحان دیا تھا ان میں سے ایک مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ کی بیٹی عزیزہ بشریٰ اور دوسری مکرم بھائی عبدالرحمٰن صاحب قریشی آف نیروبی کی بیٹی عزیزہ بشریٰ قریشی ہیں ـ الحمدللہ کہ دونوں طالبات کامیاب ہو گئیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان طالبات کی یہ کامیابی انہیں مبارک کرے اور اسے مزید دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے ـ آمین۔

ولادت

میری ہمشیرہ محترمہ نفیسہ اختر اہلیہ جمعدار سعید احمد صاحب پنشنر حال کراچی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے سولہ سال کے بعد پہلی بچی عطا کی ہے ـ زچہ کی حالت بہت کمزور ہے ـ احباب کی خدمت میں ہر دو کی کامل صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منظور احمد خان خزانچی صدر انجمن احمدیہ)

ایک مالی کی ضرورت

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ایک تجربہ کار مالی کی ضرورت ہے ـ خواہش مند احباب متعلقہ امیر صاحب جماعت یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیقی چٹھی کے ساتھ جلد درخواستیں بھجوائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴